غامدیت صرف فتنہ نہیں بلکہ پورے اسلام کو بگاڑنے اور اس کی جڑوں کو کھوکھلی کرنے کا دوسرا نام ہے' بلکہ یہ اسلام کے متوازی ایک نیا مذہب ہے' اس کے بانی و مؤسس' الحادی و کفریہ افکار و عقائد کے حامل' تعقل اور تجدد پسندی کے علمبردار' اپنی تقریروں تحریروں اور میڈیا کے ذریعہ اپنے زہریلے اور اسلام کے متصادم افکار ونظریات کو پھیلانے میں سرگرم عمل جاوید احمد غامدی ہیں' قرآن وسنت صحیحہ اور اجماع امت کے اجماعی مسائل سے انحراف اور ان کا انکار ان کا خاص مشن اور طرہ امتیاز ہے یہ پہلے جماعت اسلامی سے وابستہ تھے وہاں سے نکلے اور پھر الگ تھلگ اپنا ایک راستہ ایجاد کیا' یہ جن شخصیتوں سے بیحد متاثر ہیں یا انہیں اپنا استاد تسلیم کرتے ہیں ان میں سر سید احمد خان' مولانا حمید الدین فراہی' مولانا امین احسن اصلاحی سرفہرست ہیں' مؤخر الذکر کی طرف تو اپنی کئی کتابیں منسوب کر رکھی ہیں' اس اختصار یہ میں ان کی کچھ گمراہیاں اور چند کفریہ عقائد ان کی کتابوں' تحریروں اور یوٹیوب پر موجود تقریروں' لیکچرز اور کلپس کے حوالے سے نقل کئے گئے ہیں' میزان' اشراق' برہان' قانون عبادات' الإسلام وغیرہ ان کی مشہور تصانیف ورسالے ہیں یہ ساری گمراہیاں وہاں دیکھی جاسکتی ہیں۔

۱/ عیسی علیہ السلام کی حیات' اسی طرح قرب قیامت ان کے نزول کے منکر ہیں کہتے ہیں عیسی علیہ السلام کی وفات ہوگئی ہے اور ان کا نزول نہیں ہوگا۔

۲/ وہ واضح طور پر منکر حدیث ہیں وہ حدیث کو سرے سے دین کا ماخذ ومصدر ہی نہیں مانتے۔

۳/ دجال اور یاجوج ماجوج کا انکار کیا اور کہا کہ اس سے مراد مغربی اقوام ہیں۔

۴/ مسلمان عورت' غیر مسلم اہل کتاب مرد سے شادی کرسکتی ہے۔

۵/ نبی ﷺ کی وفات کے بعد کسی کو بھی کافر نہیں کہا جاسکتا۔

۶/ یہود ونصاری کو نبی ﷺ پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے اس کے بغیر بھی ان کی بخشش ہوجائے گی۔

۷/ مہدی علیہ السلام کا انکار کیا اور کہا کہ وہ نہیں آئیں گے۔

۸/ مدعی نبوت غلام احمد قادیانی سمیت کوئی کافر نہیں ہے۔

۹/ شادی شدہ مرد وعورت کے لئے رجم کا انکار کیا اور کہا کہ شادی شدہ ہوں یا کنوارے دونوں کی حد سو کوڑے ہی ہے۔

۱۰/ غیر مسلم' مسلمان کا وارث ہوسکتا ہے۔

۱۱/ سنت سے مراد دین ابراہیم کی وہ روایات ہیں جو عرب کے مشرکین اور یہود ونصاری میں چلی آرہی تھیں جسے نبی ﷺ نے تجدید کیا اور بعض اضافوں کے ساتھ اپنے ماننے والوں میں جاری کیا۔

۱۲/ سنتوں کی کل تعداد صرف ستائیس ہے۔

۱۳/ سنت صرف افعال کا نام ہے اس کی ابتداء محمد ﷺ سے نہیں بلکہ ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی ہے۔

۱۴/ داڑھی سنت اور دین کا حصہ نہیں وہ عربوں کا کلچر ہے۔

۱۵/ اجماع کا انکار کیا کہتے ہیں کہ اجماع' دین میں ایک بدعت کا اضافہ ہے۔

۱۶/ مرتد کے قتل کی سزا نبی ﷺ کے زمانہ کے ساتھ خاص تھی اب مرتد کے لئے قتل کی سزا نہیں ہے۔

۱۷/ اسلام میں فساد فی الارض اور قتل نفس کے علاوہ کسی بھی جرم کی سزا قتل نہیں ہے۔

۱۸/ قرآن کی صرف ایک قراءت ہے باقی قراءتیں عجم کا فتنہ ہیں۔

۱۹/ ہر آدمی کو اجتہاد کا حق حاصل ہے۔

۲۰/ نبی ﷺ اور صحابہ کے بعد اقدامی جہاد ہمیشہ کے لئے ختم ہوگیا۔

۲۱/ مرد وعورت کی گواہی میں کوئی فرق نہیں ہے۔

۲۲/موسیقی، ناچ گانا، بیمہ جائز ہے۔

۲۳/یتیم پوتا دادے کی وراثت کا حقدار ہے۔

۲۴/مرنے والے کی وصیت ایک تہائی تک محدود نہیں ہے۔

۲۵/وارثوں کے لئے بھی وصیت جائز ہے۔

۲۶/عورت، نماز میں مردوں کی امامت کرواسکتی ہے۔

۲۷/مسجد اقصی پر مسلمانوں کا کوئی حق نہیں صرف یہودیوں کا حق ہے۔

۲۸/چودہ سال سے اسلام کی جو تعبیر و تشریح چلی آرہی ہے وہ سب غلط صرف میری تعبیر صحیح ہے۔

۲۹/غلام احمد قادیانی ایک صوفی تھا اس نے نبوت کا دعوی کبھی نہیں کیا۔

۳۰/دین میں معروف و منکر کا تعین شریعت نہیں فطرت انسانی کرتی ہے۔

۳۱/زکاۃ کا نصاب مقرر اور منصوص نہیں ہے۔

۳۲/دیت کا قانون وقتی اور عارضی تھا۔

۳۳/شراب نوشی پر کوئی شرعی سزا نہیں ہے۔

۳۴/کھانے کی صرف چار چیزیں حرام ہیں خون، مردار، سور کا گوشت، اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ۔

۳۵/سود دینا جائز ہے۔

۳۶/ریاست کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔

۳۷/حکومت بنانے کا واحد طریقہ جمہوریت ہے۔

۳۸/پردہ عربوں کا کلچر تھا یہ اسلامی حکم نہیں۔

۳۹/زنا کے ثبوت کے لئے چار گواہوں کی ضرورت نہیں ہے۔

۴۰/سنت (ان کی اپنی ایجادہ کردہ سنت یعنی ابراہیم علیہ السلام، مشرکین عرب اور یہود و نصاری کی سنتیں) قرآن پر مقدم ہے۔

نعوذ باللہ من الکفر والضلال والھذیان والخذلان

۱۷/ربیع الأول ۱۴۴۶ھ موافق ۲۰/۹/۲۰۲۴ن